رہبر معظم سے عراق کےکردستان علاقہ کے سربراہ مسعود بارزانی کی ملاقات - 30 /Oct/ 2011

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج صبح (اتوار) عراق کے صوبہ کردستان کے سربراہ جناب مسعود بارزانی کے ساتھ ملاقات میں عراق کے موجودہ استقلال ، ثبات اور استقامتکی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: امریکہ کے دباؤ ،امریکی فوجیوں کے عدالتی تحفظ کی مخالفت اور عراق سے امریکی فوجیوں کے انخلا کے بارے میں تمام عراقیوں کے اصرار اورتمام عراقی مذاہب و اقوام کی متحدہ استقامت نے عراق کی تاریخ میں سنہری باب رقم کیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: عراق میں امریکہ کی فوجی و سیاسی موجودگی اور دباؤ کے باوجود تمام عراقی کردوں، عربوں، شیعوں اور سنیوں نے امریکہ کو نہ کہااور یہ موضوع بہت ہی اہم ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے عراق کے مختلف مذاہب و اقوام کے پرامن اور مسالمت آمیز زندگی بسر کرنے پر مسرت و خوشی کا اظہار کرتے ہوئےفرمایا: اسلامی جمہوریہ ایران کوعراق میں امن و ثبات کے قیام اور عراق کے موجودہ شرائط پربہت زیادہ خوشی اور مسرت ہے اور عراق کے تمام مذاہب اور اقوام کو چاہیے کہ وہ ایکدوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر اورباہمی اتحاد و یکجہتی کے ساتھ نئے عراق کی تعمیر و ترقی کے سلسلے میں تلاش و کوشش کریں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی جمہوریہ ایران باثبات اور متحد عراق کی حمایت کرےگا اور عراق میں پیدا ہونے والی تباہی اور خرابی کو سرعت کے ساتھ تعمیر و ترمیم کرنا ضروری ہے تاکہ متحد عراق اپنے حقیقی مقام تک پہنچ سکے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے عراق میں موجود تمام اقوام و مذاہب کے ماننے والوں کو ایران کا قریبی بھائی اور ایرانی عوام کے ساتھ ان کے دیرینہ تاریخی روابط کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:ایران اورعراق کے باہمی روابط اس وقت اچھی اور مطلوب سطح پر ہیں لیکن روزبروز ان میں توسیع کی ضرورت ہے۔

عراق کے کردستان علاقہ کے سربراہ جناب مسعود بارزانی نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کے ساتھ ملاقات پر خوشی کا اظہار کیا اور ایران کو عراقی عوام کا قریبی دوست و برادر ملک قراردیتے ہوئے کہا: ہم سخت و دشوار ایام میں

ایرانی عوام اور اسلامی جمہوریہ ایران کی مدد کو کبھی بھی 0

فراموش نہیں کریں گے۔

بارزانی نے تاکید کرتے ہوئے کہا: تمام عراقی مذاہب و اقوام کو اس عظیم کامیابی کی حفاظت کے سلسلے میں تلاش و کوشش کرنی چاہیے اوریقینی طور پر ہمیشہ ہمیں ایران کے مشورے اور رہنمائی کی ضرورت رہےگی